نوٹ

33B

الکٹرانک میڈیا میں اردو کی اہمیت

تعارف

الکٹرانک میڈیا ماس میڈیا کا ایک حصّہ ہے ماس؛ یعنی عوام، بہت سے لوگ، مجمع — میڈیا؛ یعنی عوام تک بات پہنچانے کا ذریعہ۔ یہ دونوں چیزیں مل کر آج کے زمانے میں زندگی کا حصّہ بن گئی ہیں۔

ماس میڈیا میں ہر وہ ذریعہ شامل ہے جس سے عوام تک بات پہنچائی جا سکے۔ مگر، اس کی دو قسمیں زیادہ رائج ہیں:

1. پرنٹ میڈیا: یعنی اخبار وغیرہ۔
2. الکٹرانک میڈیا: یعنی ریڈیو، فلم، ٹیلی ویژن وغیرہ

ماس میڈیا میں زبان کی بہت اہمیت ہوتی ہے

33B.1 اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ کیا سیکھیں گے

- ماس میڈیا کے بارے میں جان سکیں گے
- الکٹرانک میڈیا کے بارے میں جان سکیں گے
- الکٹرانک میڈیا کی زبان کے بارے میں جان سکیں گے

نوٹ

• الکٹرانک میڈیا میں اردو زبان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں گے

33B.2 ماس میڈیا میں الیکٹرانک میڈیا کی اہمیت

موجودہ زمانے میں ماس میڈیا نے جس صورت میں سب سے زیادہ عوامی زندگی پہ اثر ڈالا ہے وہ الکٹرانک میڈیا ہے۔ الکٹرانک میڈیا میں ریڈیو، فلم، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، ای میل وغیرہ خاص طور پر شامل ہیں۔

ریڈیو

ریڈیو الکٹرانک میڈیا کا بہت اہم حصہ ہے۔ ریڈیو ہمارے ملک میں 1927ء میں بمبئی میں ایک چھوٹے سے اسٹیشن سے شروع ہوا۔ یہ اسٹیشن ڈیڑھ کلوواٹ کا تھا اور اسے براڈ کاسٹنگ کمپنی نے قائم کیا تھا۔ 1930ء میں یہ براڈ کاسٹنگ کمپنی بند ہوگئی اور انڈین براڈ کاسٹنگ سروس شروع ہوئی۔

1936ء میں اس کا نام آل انڈیا ریڈیو ہوگیا۔ ملک کی آزادی کے بعد اس میں تیزی سے ترقی ہوئی۔ اب ملک کے ایک بڑے حصے تک اس کی آواز پہنچتی ہے۔

فلم

فلم بھی الکٹرانک میڈیا کی مقبول ترین صنف ہے۔ فلم آج بھی عوام کے دلوں میں گھر کیے ہوئے ہے۔ ہماری فلم انڈسٹری جسے بالی وڈ بھی کہا جاتا ہے دنیا کی بڑی فلم انڈسٹریوں میں سے ایک ہے۔
فلم کی اپنی ایک تاریخ بھی ہے اور اپنا ایک اثر بھی ہے۔ فلم اور ٹیلی ویژن دونوں بظاہر یکساں میڈیم نظر آتے ہیں مگر دونوں کے اثرات اور ٹیکنک میں بہت فرق ہے۔

ٹیلی ویژن

الکٹرانک میڈیا میں سب سے زیادہ مقبول ٹی وی ہے جس نے فلم اور ریڈیو کی مقبولیت کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔
اب ٹیلی ویژن فلم انڈسٹری سے بھی بڑی انڈسٹری ہے لاکھوں لوگ اس سے روزی بھی حاصل کر رہے ہیں۔ ہمارے ملک میں ٹیلی ویژن کی عمر چار دہائیوں سے زیادہ ہے۔ ان برسوں میں ٹیلی ویژن نے کئی دوسرے ملکوں کے مقابلے میں کافی ترقی کی ہے۔ اس کی عوامیت اور مقبولیت میں گذشتہ دہائیوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

ہمارے ملک میں ٹیلی ویژن کے فروغ کی اس رفتار میں اس پر پیش کیا جانے والا مواد، پیش کرنے کی تکنیک اور طریقے کا بہت بڑا حصہ ہے۔

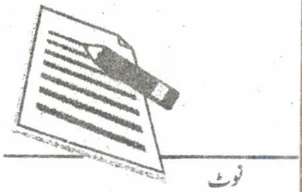

نوٹ

الکٹرانک میڈیا میں اردو کی اہمیت

ٹیلی ویژن پر ان واضح تبدیلیوں نے ٹی وی انڈسٹری کی دنیا میں ہندوستانی ٹی وی کو بہت آگے بڑھایا ہے۔ دہلی میں تجربہ کے طور پر یونیسکو کی مدد سے 15 ستمبر 1959ء میں پہلا ٹی وی سینٹر بنایا گیا۔ اس وقت یہ صرف دہلی شہر کے کچھ علاقوں تک ہی میں دیکھا جاسکتا تھا۔ اس وقت ہفتہ میں صرف چند گھنٹوں کے لیے ہی پروگرام ہوتے تھے اور انھیں کمیونٹی سینٹرز میں رکھے ٹی وی سیٹوں پر دیکھا جاتا تھا۔ آج سیٹلائٹ نے ٹی وی چینلز کو اتنا عام اور دور دور پہنچا دیا ہے اور چوبیس گھنٹے چلنے والے درجنوں چینلز موجود ہیں کہ یہ باتیں کہانی سی لگتی ہیں۔

1959ء سے 1986ء تک ٹیلی ویژن کی ترقی کی رفتار بہت سست رہی اس بیچ اسکول ٹی وی محدود طریقے پر شروع کیا گیا۔ 1972ء میں بمبئی میں ٹی وی کا دوسرا مرکز بنا۔ یہ ہندوستان کا پہلا پروفیشنل ٹی وی سینٹر تھا۔ اس کا سارا ساز وسامان مغربی جرمنی نے تحفے کے طور پر دیا تھا۔ پھر مہاراشٹر کے دوسرے شہر پونے میں ریلے سینٹر قائم ہوا جس کی مدد سے بمبئی سینٹر کے پروگرام گاؤں گاؤں پھیل گئے اور دیہات کی ایک بڑی آبادی تک ٹی وی کی پہنچ ہوگئی۔

امریکی سیٹلائٹ کے ذریعے ہندوستان کی مزید چھ ریاستوں کو اس سے منسلک کر دیا گیا اور اس طرح ٹی وی کے پھیلاؤ میں اضافہ ہی ہوتا گیا۔

انسیٹ (1) سیٹلائٹ کے ذریعے 15 اگست 1982ء کو نیشنل ٹیلی کاسٹ شروع کی گئیں۔ دہلی سے نیشنل پروگرام کی شروعات کے ساتھ ساتھ اسی دن رنگین ٹی وی نشریات کا آغاز بھی ہوا۔ نومبر 1982ء میں دہلی سے نویں ایشیائی کھیلوں کے براہ راست آغاز سے ہندوستان میں کسی بڑے آؤٹ ڈور کو براہ راست ٹیلی کاسٹ کرنے کی شروعات ہوئی۔ یہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی براہ راست دیکھا جاسکتا تھا۔

ستمبر 1984ء میں دہلی سے دوسرے چینل کی شروعات ہوئی۔ کچھ دنوں بعد دوسرے بڑے شہروں سے بھی دوسرے چینلز شروع کیے گئے۔

سیٹلائٹ کے ذریعے ٹیلی کاسٹ کی آسانی کے بعد پرائیویٹ چینلز شروع ہوئے جن کے ذریعے اس کی مقبولیت حد سے بڑھ کر ضرورت میں شامل ہوگئی۔

اب اس ذریعے کو آپسی مقابلے کا سامنا ہے جس میں ملک اور بیرون ملک کی مقابلہ آرائی شامل ہے اس چیلنج کا سامنے کرنے کے لیے ہندوستان ٹیلی ویژن کو تکنیک اور مواد کے اعتبار سے مزید ترقی یافتہ بنانے کی ضرورت ہے۔ ٹیلی ویژن نے ہماری سماجی اور نجی زندگی کو اس درجہ متاثر کیا ہے کہ ہمارے روزمرہ کے معمولات میں شامل ہوگیا ہے۔

اب ٹیلی ویژن صرف شوق کی چیز نہیں ایک لازمی ضرورت بن چکا ہے۔ یہ معلومات کا اہم ذریعہ بھی ہے اور تفریح کا سامان

نوٹ

بھی ہے۔ اس کے ذریعے گھر بیٹھے پوری دنیا دکھائی دیتی ہے۔ کوئی بھی خبر سیکنڈوں میں پوری دنیا میں پھیلائی جاسکتی ہے۔

ٹیلی ویژن کے ذریعے انسانی فلاح کے بہت سے کام کیے جارہے ہیں جہاں جہاں اس کا صحیح صحیح استعمال ہوتا ہے وہاں وہاں یہ ایجاد انسان کے لیے بہت کام کی ہے مگر اس کے کچھ نقصان اور غلط اثرات بھی ہیں۔

ٹیلی ویژن نے اچھائیوں کی تشہیر کے ساتھ بہت سی ذہنی، اخلاقی اور سماجی برائیوں کو بھی جنم دیا ہے جن پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ ورنہ ایک کام آنے والی چیز انسانی ناکامیوں کی داستان بن جائے گی۔

33B.3 الکٹرانک میڈیا میں اردو زبان کی اہمیت

ہندوستان میں سب سے زیادہ بولی، سمجھی اور جانی جانے والی زبان اردو ہی ہے۔

الکٹرانک میڈیا میں، خاص طور پر ریڈیو میں کیونکہ رسم خط لپی کا مسئلہ نہیں ہے اس لیے اردو ہندی تقریباً ایک جیسی ہی زبان ہے اور یہی زبان الکٹرانک میڈیا کی بھی ہے۔ یہ زبان کیونکہ ابتدا سے ہی عوامی رابطے کی زبان ہے۔ اس لیے قدرے نئی ایجاد الکٹرانک میڈیا کی بھی رابطے کی زبان ہے۔

ریڈیو اور اردو

ماس میڈیا میں ریڈیو کی اہمیت کے بارے میں آپ جان چکے ہیں۔ ریڈیو کیونکہ زبان کا ہی میڈیم ہے اس لیے اس میں زبان کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ عام زندگی میں بولی جانے والی اردو آج بھی ریڈیو کی ایک بڑی زبان ہے۔

ریڈیو کی تجارتی اور غیر تجارتی سروسز اس زبان سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

فلم اور اردو

فلم کا میڈیم کیونکہ شروع سے ہی تھیٹر سے متاثر رہا ہے اس لیے اس میں تاریخی طور پر اردو کا اثر و رسوخ شروع سے ہی ہے۔

فلموں کی زبان آج بھی وہی عام اردو ہے جسے عوام بولتے، سمجھتے اور استعمال کرتے ہیں، البتہ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں تبدیلی واقع ہو رہی ہے اور اس کے استعمال کی مختلف شکلیں سامنے آرہی ہیں۔

33B.4 ٹیلی ویژن اور اردو

ٹیلی ویژن ماس میڈیا کی صنف ہونے کے ناطے عوام کی زبان سے کیسے دور رہ سکتا تھا، ٹی وی کی عام زبان بھی بولی جانے والی اردو ہی ہے اور اس زبان کی شیرینی، سادگی اور اثر انگیزی نے ٹیلی ویژن کے ناظرین کو موہ لیا ہے چونکہ تجارتی طور پر آج ٹیلی

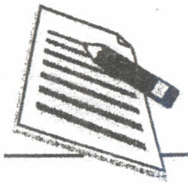

نوٹ

الکٹرانک میڈیا میں اردو کی اہمیت

ویژن سب سے بڑا الیکٹرانک بازار ہے، اس میں بیچی جانے والی چیزوں کے اشتہارات کی زبان بھی بولی جانے والی اردو ہی ہے۔

آپ کسی بھی وقت کسی بھی چینل پر کسی عوامی اشتہار کی زبان پر غور کریں، ہو سکے تو اس میں بولے جانے والے جملے کو کاغذ پر لکھ لیں تو آپ دیکھیں گے کہ اس جملے میں زیادہ تر الفاظ اور ایکسپریشن اردو کے ہوں گے۔

ٹیلی ویژن پر اشتہارات اور دوسرے پروگراموں میں عوامی اردو کے استعمال کے علاوہ ٹیلی ویژن نے اردو شعر و ادب سے بھی بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ آج کل ٹیلی ویژن پر سیریلز بہت مقبول ہیں اگر ان سیریلز کے مکالموں اور ان میں شامل ٹائٹلز سونگ پر غور کیا جائے تو ان سب میں اردو شاعری کا استعمال عام ہے اور اردو شاعری کی کشش نے ان کی مقبولیت میں اضافہ کیا ہے۔

اردو زبان کی اہمیت ماس میڈیا میں پہلے بھی تھی مگر الکٹرانک میڈیا کے اضافے کے بعد اس کی اہمیت میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ آج الکٹرانک میڈیا کی کوئی بھی صنف بولی جانے والی عام اردو زبان کے بغیر عوام تک نہیں پہنچ سکتا۔

آپ نے کیا سیکھا؟

— ماس میڈیا آج کی زندگی کی ضرورت ہے۔
— ماس میڈیا کی دو قسمیں پرنٹ میڈیا اور الکٹرانک میڈیا۔
— ریڈیو کی اہمیت اور ضرورت۔
— فلم مقبول الکٹرانک میڈیم۔
— ٹیلی ویژن الکٹرانک میڈیم کی سب سے مقبول صنف ہے۔
— ٹیلی ویژن کے کچھ نقصان اور فائدے ہیں۔
— عام طور پر بولی جانے والی اردو زبان الکٹرانک میڈیا۔ ریڈیو، فلم اور ٹی وی کی اہم زبان ہے۔

متن پر سوالات 33B.1

1. الکٹرانک میڈیا میں سب سے مقبول صنف کونسی ہے؟
2. الکٹرانک میڈیا کس طرح نفع بخش ہے؟
3. الکٹرانک میڈیا کس طرح نقصان دہ ہے؟
4. معلومات کے لیے الکٹرانک میڈیا کس طرح اہم ہے۔
5. ٹی وی اشتہارات کی عام زبان کیا ہے۔

نوٹ

6. ٹی وی میں اردو کی مقبولیت کا راز کیا ہے۔
7. سیریلز کے شروع میں جو گانا ہوتا ہے اسے کیا کہتے ہیں۔
8. ٹی وی سیریلز میں اردو شاعری کا استعمال کیسے ہو رہا ہے۔

33B.8 متن پر سوالات کے جوابات

33B.1

1. الیکٹرانک میڈیا میں سب مقبول صنف ٹیلی ویژن ہے۔
2. اخلاقی قدروں اور تعلیم و معلومات کے لیے استعمال ہو تو الیکٹرانک میڈیا نفع بخش ہے۔
3. بری باتوں اور غلط خیالات کے لیے استعمال ہو تو نقصان دہ ہے۔
4. اس کے ذریعے جو معلومات ہو سکتی ہیں وہ کسی اور میڈیا سے نہیں ہو سکتیں۔
5. ٹی وی اشتہارات کی عام زبان بولی جانے والی اردو ہے۔
6. ٹی وی میں اردو کی مقبولیت کا راز اس کے عوامی رابطے کی زبان ہونے میں پوشیدہ ہے۔
7. سیریلز کے شروع میں جو گانا ہوتا ہے۔ اسے ٹائٹل سونگ کہتے ہیں۔
8. ٹائٹلز سونگ ٹی وی سریلز میں اردو شاعری کا استعمال عام ہے۔